152552-اناج اور پھلوں کی زکاۃ : بائع پر لازم ہے یا خریدار پر؟

سوال

ایک شخص نے صحرا میں زمین پر گندم کاشت کی، لیکن اللہ تعالیٰ کی مشیّت سے بارش نہ ہونے کے باعث فصل مکمل طور پر نہیں اُگی اور اس میں دانہ پیدا نہیں ہوا۔ اس صورت میں اس کسان نے اپنی کھیتی کسی مویشی پالنے والے شخص کو جانوروں کے چارے کے طور پر بیچ دی۔ بعد میں خریدار کو زمین کے ایک حصے میں ایسا کھیت ملا جس میں دانہ موجود تھا اور وہ قابلِ کٹائی بھی تھا، اور مقدار کے لحاظ سے نصاب کو پہنچ چکا تھا۔ تو ایسی صورت میں زکاۃ کس پر واجب ہوگی؟ کیا وہ کسان جو زمین کا مالک اور کاشتکار تھا اور اس نے فصل بیچی، یا وہ شخص جو اس فصل کو جانوروں کے چارے کے طور پر خرید چکا تھا؟

پسندیدہ جواب

زکاۃ اس شخص پر فرض ہوگی جو اس وقت فصل کا مالک تھا جب دانہ پک کر سخت ہوگیا تھا اور شرعاً زکاۃ واجب ہونے کا وقت آچکا تھا۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں :
"حبوب (اناج) میں زکاۃ واجب ہونے کا وقت وہ ہے جب دانہ سخت ہوجائے، اور پھل میں اس وقت جب اس کی پختگی ظاہر ہوجائے۔ پس اگر اس وقت سے پہلے کوئی شخص اپنی کھیتی یا پھل بیچ دے تو اس پر زکاۃ نہیں ہوگی، کیونکہ اس نے زکاۃ واجب ہونے سے پہلے ہی اس میں تصرف کرلیا، جیسے کہ اگر کوئی شخص اپنے مویشی سال مکمل ہونے سے پہلے ذبح کردے یا بیچ دے تو اس پر زکاۃ نہیں ہوگی۔" ختم شد
المغنی :(2/300)

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں :
"جس وقت دانہ سخت ہوجائے اور پھل کی پختگی ظاہر ہوجائے تو اسی وقت زکاۃ فرض ہوجاتی ہے۔ اس سے پہلے زکاۃ واجب نہیں ہوتی۔ اس کا ایک اہم نتیجہ یہ ہے کہ اگر زکاۃ واجب ہونے سے پہلے ملکیت منتقل ہوجائے، تو سابقہ مالک پر زکاۃ لازم نہیں ہوگی، بلکہ وہ اس شخص پر فرض ہوگی جس کے پاس ملکیت منتقل ہوئی ہو۔ مثلاً اگر زمین کا مالک زکاۃ واجب ہونے سے پہلے فوت ہوجائے تو اس پر زکاۃ لازم نہیں ہوگی، بلکہ ورثاء پر ہوگی۔ اسی طرح اگر کسی نے وہ کھیت یا درخت بیچ دیا جس پر ابھی زکاۃ فرض نہیں ہوئی تھی، تو زکاۃ خریدار کے ذمہ ہوگی، کیونکہ فروخت کنندہ نے وجوبِ زکاۃ سے پہلے ہی اس کو اپنی ملکیت سے نکال دیا ہے۔" ختم شد
الشرح الممتع :(6/80)

چنانچہ اگر بیچنے والے نے وہ کھیت اس وقت فروخت کیا جب دانہ ابھی سخت نہیں ہوا تھا (یعنی زکاۃ واجب ہونے کا وقت نہیں آیا تھا)، تو زکاۃ خریدار پر ہوگی، کیونکہ وجوبِ زکاۃ کے وقت وہی اس کا مالک تھا۔ لیکن اگر بیچنے والے نے فصل اس وقت فروخت کی جب دانہ سخت ہوچکا تھا، تو زکاۃ فروخت کنندہ پر واجب ہوگی، کیونکہ زکاۃ اس کے ذمے لازم ہوچکی تھی، اور بیچنے کے بعد وہ اس ذمہ داری سے بری نہیں ہوسکتا۔

واللہ اعلم